احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 10

جمعرات 8 مارچ 2001ء

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 8 مارچ 2001ء 12 ذی الحج 1421 ہجری- 8- امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 54

رشتہ کی بنیادی شرط

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تمہاری طرف کوئی ایسا شخص رشتہ بھیجے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس رشتہ کو قبول کیا کرو- اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا-

(جامع ترمذی کتاب النکاح باب اذا جاء کم من ترضون دینہ حدیث نمبر 1004)

جس رشتے میں دین کو ترجیح دی جاتی ہے وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں

جہیز یا جائیداد کے لالچ میں رشتہ مانگنے والے کی جماعت ہرگز مدد نہ کرے

جب سے اللہ نے مجھے رشتہ ناطہ کے بارے میں حکم دیا ہے وہ کام بھی خود ہی کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 2 مارچ 2001ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- جس میں رشتے ناطے کے معاملات پر روشنی ڈالی- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ نساء کی آیت نمبر 20 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد رشتے ناطے کے بارے میں احادیث بیان فرمائیں حدیث میں ہے کہ جب کوئی ایسا شخص جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں شادی کا پیغام لائے تو اسے رشتہ دے دو- اگر ایسا نہ کرو گے تو دنیا میں فساد پھیلے گا- ایک حدیث کا ایک حصہ یہ ہے کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے جو عورت کی خاطر ہجرت کرے اس کی ہجرت اللہ رسول کے لئے نہیں بلکہ عورت کی خاطر ہوگی- حدیث میں منگنی پر منگنی کا پیغام دینے کو ناپسند فرمایا گیا- شادی سے پہلے لڑکی کو دیکھ لینے کی ہدایت کی گئی ہے- وٹہ سٹہ کی شادیوں کو آنحضرت ﷺ نے سخت ناپسند فرمایا ہے- بیوگان کا رشتہ کرانے کی ہدایت کی گئی ہے- بیوہ رہنے سے خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بہتر ہے- مہر کے سوال پر فرمایا جو فریقین کی مرضی سے طے پائے وہی بہتر ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب سے رشتے ناطے کے مسائل حل کرنے کی اللہ نے تحریک پیدا کی ہے تو پتہ چلا ہے کہ یہ شعبہ بہت ہی زیادہ عدم توجہ کا شکار ہے بہت سی لڑکیاں ایسی تھیں جن کی شادی کی ان کے ماں باپ کو بھی فکر نہ تھی- اب خدا کے فضل سے بڑے اچھے اچھے رشتے طے ہوئے ہیں- حضور نے فرمایا میری تحریک کا یہ غلط مطلب نکال لیا گیا کہ سب کی شادیاں انگلستان یا جرمنی میں کروادی جائیں- میں نے ایسا ہرگز نہیں کہا- حضور نے فرمایا رشتہ ناطہ کے شعبے اچھا کام کر رہے ہیں اپنے اپنے ملک کے شعبے سے رابطہ کریں اگر وہ عدم توجہی برتیں تو مجھے لکھیں میں ان کو پکڑوں گا-

حضور نے قد یا شکل کے معاملے میں بچیوں کی دل آزاری سے منع فرمایا اور ایسی بچیوں سے حسن سلوک کی ہدایت فرمائی- حضور نے فرمایا بعض لڑکے جہیز یا جائیداد کے لالچ میں رشتے چاہتے ہیں اور توفیق سے بڑھ کر مہر باندھتے ہیں- جماعت ایسے لڑکوں کی ہرگز مدد نہ کرے- ان کی حوصلہ شکنی کرے- حضور نے فرمایا بعض چاہتے ہیں کہ لڑکی خوبصورت لمبی اور سمارٹ ہو- مگر اپنی صورت آئینے میں کبھی دیکھی نہیں- بعض لیڈی ڈاکٹر یا پروفیشنل تعلیم سے آراستہ لڑکی کا رشتہ چاہتے ہیں- یہ بے ہودگی ہے- کمائی کے لئے کئے جانے والے رشتے کبھی کامیاب نہیں ہوتے- عمومی نصائح کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ رشتہ ڈھونڈتے ہوئے ہمیشہ دعاؤں سے آغاز کریں دعاؤں کی بہت اہمیت ہے- دین کی اہمیت کے ساتھ ساتھ کفو کی اہمیت بہت زیادہ ہے یعنی رہن سہن اور انداز زندگی دیکھنا ضروری ہے- حضور نے امراء کو ہدایت کی کہ اس بارے میں انصار اور لجنہ سے ضرور مدد لیں- رشتہ ناطہ کی فائلیں بنائیں- حضور نے فرمایا جب سے اللہ نے مجھے اس بارے میں حکم دیا ہے وہ سارے کام بھی خود کر رہا ہے- ایسے اچھے رشتے ہو رہے ہیں میرا دل اللہ کے حضور شکر سے جھک جاتا ہے- (آج حضور نے 40 منٹ کا خطبہ ارشاد فرمایا:)

یوم تحریک جدید 6- اپریل 2001ء بروز جمعۃ المبارک

مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ ''چندے کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام کیا جائے'' کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 6- اپریل 2001ء بروز جمعۃ المبارک منایا جا رہا ہے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے- اس موقع پر اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں-

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے- اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے-

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے-

1- احباب سادہ زندگی بسر کریں- لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں-

2- والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں-

3- نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے وقف کریں-

4- رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں-

5- اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں-

6- جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں-

7- قومی دیانت کا قیام کریں-

8- حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف

باقی صفحہ 8 پر

یہ رسول اللہ ﷺ کی صحبت کا اثر تھا کہ صحابہؓ میں ثبات قدم اور استقلال تھا

اب خدا نے چاہا ہے کہ اس کی نصرت آئے- چنانچہ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں دین کو براہین اور حجج ساطعہ کے ساتھ تمام ملتوں اور مذاہب پر غالب کر کے دکھاؤں

1900ء کے آخری جمعہ کے روز حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے بعض اقتباسات کے حوالہ سے جماعت کو نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 29 دسمبر 2000ء بمطابق 29 فتح 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے سورۃ جمعہ کی آیات 3` 4 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا:-

ان آیات کا سادہ ترجمہ یہ ہے کہ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا- وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے- اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی (اسے مبعوث کیا ہے) جو ابھی ان سے نہیں ملے- وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے-

آج 29 دسمبر کو اس صدی کا آخری جمعہ ہے- حضرت مسیح موعود (-) کے زمانہ میں گزشتہ صدی کا آخری جمعہ 28 دسمبر کو تھا- پس اسی نسبت سے میں حضرت مسیح موعود (-) کے بعض ارشادات جو اس جمعہ کے دن حضور نے فرمائے تھے آپ کے سامنے رکھتا ہوں- لمبے اقتباسات تھے ان میں سے کتر بیونت کر کے مضمون کو تسلسل میں رکھتے ہوئے مختصر کر دیا ہے-

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

''یہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی قوت قدسی کے کامل اور سب سے بڑھ کر ہونے کا ایک اور ثبوت ہے کہ آپؐ کے تربیت یافتہ گروہ میں وہ استقلال اور رسوخ تھا کہ وہ آپؐ کے لئے اپنی جان مال تک دینے سے دریغ نہ کرنے والے میدان میں ثابت ہوئے-'' یعنی جان و مال سے دریغ نہ کرنے والے میدان میں ثابت ہوئے یعنی علی الرغم دشمن کے ان کے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہیں آئی- ...... ''غرض رسول اللہ ﷺ کی رحیمیت کا اثر تھا کہ صحابہؓ میں ثبات قدم اور استقلال تھا- پھر مالک یوم الدین کا عملی ظہور صحابہ (رضوان اللہ علیہم) کی زندگی میں یہ ہوا کہ خدا نے ان میں اور ان کے غیروں میں فرقان رکھ دیا- جو معرفت اور خدا کی محبت دنیا میں ان کو دی گئی' یہ ان کی دنیا میں جزا تھی- اب قصہ کوتاہ کرتا ہوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں ان صفات اربعہ کی بچمکی- (-) اب دیکھو کہ صحابہؓ کو بدر میں نصرت دی گئی اور فرمایا گیا کہ یہ نصرت ایسے وقت میں دی گئی جبکہ تم تھوڑے تھے- اس بدر میں کفر کا خاتمہ ہو گیا- بدر پر ایسے عظیم الشان نشان کے اظہار میں آئندہ کی بھی ایک خبر رکھی گئی تھی-'' (-)

اس وقت رسول اللہ ﷺ نے اپنی جگہ پر دعا کی- **اللھم ان اھلکت ھذہ العصابة لن تعبد فی الارض ابداً** - یعنی اے اللہ! اگر آج تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر کوئی تیری عبادت کرنے والا نہ رہے گا- (-)

آہ میں تم کو کیونکر دکھاؤں جو (دین) کی حالت ہو رہی ہے- (دین) پر ذلت کا وقت آ چکا ہے مگر اب خدا نے چاہا ہے کہ اس کی نصرت کرے چنانچہ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں (دین) کو براہین اور حجج ساطعہ کے ساتھ تمام ملتوں اور مذہبوں پر غالب کر کے دکھاؤں- اللہ تعالیٰ نے اس مبارک زمانہ میں چاہا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو- اب کوئی نہیں جو اس کو روک سکے......- (-)

کیا نہیں دیکھتے کہ کس طرح پر اس کے نشانات ظاہر ہو رہے ہیں- خسوف و کسوف رمضان میں ہو گیا- کیا ہو سکتا ہے کہ مہدی موجود نہ ہو اور یہ مہدی کا نشان پورا ہو جاوے.........''-

''آنے والا آ گیا- ان کی تکذیب اور شور و بکا سے کچھ نہ بگڑے گا- ان لوگوں کی ہمیشہ سے اسی طرح کی عادت رہی ہے- خدا کی باتیں سچی ہیں اور وہ پوری ہو کر رہتی ہیں- پس تم ان بد صحبتوں سے بچتے رہو اور دعاؤں میں لگے رہو اور (دین) کی حقیقت اپنے اندر پیدا کرو-''

(ملفوظات جلد دوم ص 189 تا 193)

(الفضل انٹرنیشنل 2 فروری 2001ء)

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہوتا

میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے- دین کی ترقی کے لئے مالوں کو خرچ کرو

وقف جدید کے نئے مالی سال کے آغاز کا اعلان- سال گزشتہ میں وقف جدید کے میدان میں مالی قربانی پیش کرنے کے لحاظ سے امریکہ اول' پاکستان دوم اور جرمنی تیسرے نمبر پر آئے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 5 جنوری 2001ء بمطابق 5 صلح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور ایدہ اللہ نے سورۃ الحدید آیت 8 کی تلاوت کے بعد فرمایا:- اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو اس میں سے

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا۔ پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

اسی انفاق فی سبیل اللہ کے سلسلہ میں میں نے کچھ حدیثیں اور کچھ حضرت مسیح موعود (-) کے اقتباسات جمع کئے ہیں یہ اس لئے کہ آج وقف جدید کے نئے سال کا اعلان ہونا ہے۔ اس لئے آیات بھی وہی ہیں جن کا انفاق فی سبیل اللہ سے تعلق ہے اقتباسات بھی وہی ہیں جن کا انفاق فی سبیل اللہ سے تعلق ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی بھی دن لوگوں پر ایسا نہیں چڑھتا کہ جس میں دو فرشتے نہ اترتے ہوں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو مزید دے جبکہ دوسرا کہتا ہے اے اللہ تو روک رکھنے والے کو بربادی دے کیونکہ جو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، روک رکھتے ہیں ان کے مال برباد کر دے۔

ایک روایت بخاری کتاب الزکوۃ سے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تھے۔ ہم میں سے بعض بازار چلے جاتے اور بار برداری اور مد (یعنی ماپنے کا پیمانہ) کے برابر کماتے اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے اور اس کے نتیجہ میں آج یہ حال ہے کہ ان لوگوں میں سے بعضوں کے پاس لاکھوں ہے۔ تو اللہ اپنی راہ میں خرچ کرنے والے کو صرف آخرت میں نہیں اس دنیا میں بھی جزا عطا فرماتا ہے اور یہ تو ہم نے بارہا مشاہدہ کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے اموال میں اس دنیا میں بہت برکت پڑتی ہے۔

اپنے فارسی منظوم کلام میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔ اس کا ترجمہ پیش ہے:-

"اگر (دین) کی تائید میں تم اپنی سخاوت کا ہاتھ کھول دو تو فوراً تمہارے اپنے لئے بھی قدرت کا ہاتھ نمودار ہو جاتا ہے۔ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہو جایا کرتا۔ اگر ہمت پیدا ہو جائے تو خدا خود ہی مددگار بن جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے انصار کی طرف دیکھو کہ کس طرح انہوں نے کام کیا تا کہ تمہیں پتہ لگے کہ دین کی مدد کرنے سے دولت کا منبع پیدا ہو جاتا ہے۔"

پھر آپ فرماتے ہیں:-

"یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔" (مجموعہ اشتہارات)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ (دین) اس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔ پس اس ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے اس لئے اس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے۔ یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا میں اس کو چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ (دین) کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم ص 393)

اب ان اقتباسات کے بعد وقف جدید کے چند کوائف مختصر پیش کر کے تو پھر نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔

27 دسمبر 1957ء کو حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کی تحریک جاری فرمائی۔ احمدی بچوں کے دلوں میں اس تحریک کی محبت بچپن سے ہی پیدا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (-) نے 1966ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔ پہلے یہ تحریک پاکستان اور ہندوستان تک ہی محدود تھی۔ میں ضمناً بتا دیتا ہوں کہ وقف جدید کا سب سے پہلا نام ممبر کے طور پر میرا تھا یعنی حضرت مصلح موعود نے میرا نام نمبر ایک پر رکھا تھا۔ پھر شاید حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر دو نمبر پر لیکن جہاں تک وقف جدید کی مجلس کی صدارت کا تعلق ہے ہمیشہ تا حیات حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ہی رہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔

پہلے یہ تحریک پاکستان اور ہندوستان تک ہی محدود تھی پھر میں نے یعنی اس خاکسار نے 25 دسمبر 1985ء کو یہ تحریک پوری دنیا تک وسیع کر دی اور اب دنیا کے ایک سو سات ممالک میں یہ تحریک جاری ہو چکی ہے۔ 31 دسمبر 2000ء کو وقف جدید کا تینتالیسواں (43واں) سال اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اختتام پذیر ہوا اور یکم جنوری 2001ء سے ہم وقف جدید کے چوالیسویں (44ویں) سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو سال اختتام پذیر ہوا ہے یہ صدی کا آخری سال تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس سال جماعت احمدیہ کو وقف جدید کے میدان میں نمایاں قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق کل وصولی بارہ لاکھ 51 ہزار 782 پاؤنڈ ہے یعنی روپوؤں کو جب پاؤنڈوں میں تبدیل کر لیا جائے مارکس وغیرہ کو بھی تو پھر یہ بنتی ہے۔ 1251782 پاؤنڈ ہے جو کہ گزشتہ سال کی وصولی کے مقابل پر ایک لاکھ ستتر ہزار (177,000) پاؤنڈ زیادہ ہے۔ الحمد للہ۔

امریکہ کی جماعت کو بھی حسب سابق وقف جدید میں دنیا بھر میں اول آنے کی توفیق عطا فرمائی گئی ہے۔ ساری دنیا کی جماعتوں میں امریکہ کی جماعت وقف جدید کے چندہ میں اول ہے۔ اس کے بعد نمبر دو پاکستان باوجود اس کے کہ آجکل بڑے سخت مالی حالات سے گزر رہا ہے پھر بھی اس سال ٹارگٹ سے بڑھ کر ادائیگی کی توفیق پائی اور اپنی دوسری پوزیشن کو قائم رکھا۔ جرمنی حسب سابق تیسرے نمبر پر ہے اور انگلستان حسب سابق چوتھے نمبر پر اور کینیڈا پانچویں نمبر پر۔

جہاں تک وقف جدید کے چندہ کا تعلق ہے اس سے بہت زیادہ اہم یہ امر ہے کہ مجاہدین کی تعداد زیادہ بڑھے کیونکہ جن لوگوں کو خصوصاً نو مبایعین کو شروع سے ہی طوعی چندوں کی توفیق عطا ہوتی ہے وہ پھر آگے بہت بڑھ بڑھ کر، دل کھول کر چندہ دینے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ مجاہدین کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ اٹھانوے ہزار سے تجاوز کر چکی ہے اور گزشتہ سال کے مقابل پر اس میں اکتیس ہزار افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ تعداد میں اضافہ ہندوستان میں زیادہ ہوا ہے۔ امسال انہوں نے چودہ ہزار سات سو انتیس (14'729) نئے مجاہدین بنائے ہیں اور 14'729 میں سے اکثر جو نئے مجاہدین ہیں وہ نئے احمدی ہوئے ہیں اللہ کے فضل کے ساتھ۔

چندہ بالغان میں پاکستان کی جماعتوں میں اول کراچی، دوئم ربوہ اور سوئم لاہور ہیں اور چندہ دفتر اطفال میں یہ بالکل الٹ جاتا ہے معاملہ۔ بالغان میں اول کراچی، دوئم ربوہ اور سوم لاہور ہیں۔ دفتر اطفال میں اول ربوہ، دوئم لاہور اور سوئم کراچی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان مختصر کوائف کے بعد میں وقف جدید کے سال نو کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔

(خطبہ ثانیہ سے قبل حضور انور نے گرم پانی کا گھونٹ لیتے ہوئے فرمایا: مجھے جو دوائی علاج کے لئے مل رہی ہے اس کے ساتھ منہ کی خشکی بھی شامل ہوتی ہے۔ یہ ویسے میرے منہ کی خشکی نہیں ہے یہ دوا کا اثر ہے)۔ (الفضل انٹرنیشنل 9 فروری 2001ء)

مظلوم کی بددعا سے بچ کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں

جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والے کے خلاف بددعا کی اس نے گویا اپنا بدلہ لے لیا

اگر جو شخص عفو کرے اور اس کا نتیجہ اصلاح ہو فساد نہ ہو تو یہ سب سے بہتر ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 12 جنوری 2001ء بمطابق 12 صلح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور نے سورۃ نساء کی آیات 149، 150 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اللہ سر عام بری بات کہنا پسند نہیں کرتا مگر وہ مستثنیٰ ہے جس پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اسے چھپائے رکھو یا کسی برائی سے چشم پوشی کرو تو یقیناً اللہ بہت درگزر کرنے والا (اور) دائمی قدرت رکھنے والا ہے۔

اسی آیت کے تعلق میں پہلی حدیث حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والے کے خلاف بددعا کی تو اس نے گویا اپنا بدلہ لے لیا۔

اس لئے جماعت کو میں تاکید کیا کرتا ہوں کہ پاکستان میں ظلم کرنے والوں کو بے شک **اللھم مزقھم کل ممزق وسحقھم تسحیقا** کی بددعا دیا کریں۔ کیونکہ اب یہ بالکل قرآن کریم کی تعلیم اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد کی تعمیل میں ہے۔ یہ ہرگز ناجائز بددعا نہیں ہے۔(-)

ایک حدیث ہے عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا عنھما کہنا چاہئے کیونکہ حضرت عباس بھی اور ان کے بیٹے بھی دونوں صحابی تھے ان سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت معاذؓ بن جبل کو یمن کا والی بنا کر روانہ فرمایا تو کہا: مظلوم کی بددعا سے بچ کیونکہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔

ایک اور حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ سے مال میں کمی نہیں ہوتی اور جو شخص دوسرے کے قصور معاف کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اور عزت دیتا ہے اور کسی کے قصور معاف کر دینے سے کوئی بے عزتی نہیں ہوتی۔

یہ صدقہ کے تعلق میں قصور معاف کر دینے کا ذکر کیا چل پڑا ہے۔ اصل میں قصور معاف کر دینا بھی اللہ کے نزدیک اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے۔ اگر کسی کا قصور معاف کر دیا جائے یعنی معافی کے لائق قصور اگر معاف کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں صدقہ ہی ٹھہرتا ہے۔

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے ارشادات آپ کو سناتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

''پس مومنوں کو بھی دو ہی قسم کی زندگی بسر کرنے کا حکم ہے۔ سرا و علانیہ (سورۃ ابراہیم آیت 32) بعض نیکیاں ایسی ہیں کہ وہ اعلانیہ کی جاویں اور اس سے غرض یہ ہے کہ تا اس کی وجہ سے دوسروں کو بھی تحریک ہو اور وہ بھی کریں۔ جماعت نماز اعلانیہ ہی ہے (یعنی باجماعت نماز علانیہ ہی ہے) اور دوسروں کو بھی تحریک ہو اور وہ بھی پڑھیں اور سرا اس لئے کہ یہ مخلصین کی نشانی ہے جیسے تہجد کی نماز۔ یہاں تک بھی سرا نیکی کرنے والے کرتے ہیں کہ ایک ہاتھ سے خیرات کرے اور دوسرے کو علم نہ ہو اس سے بڑھ کر اخلاص مند ملنا مشکل ہے۔''

یہ جو محاورہ ہے کہ ایک ہاتھ سے نیکی کرے دوسرے کو علم نہ ہو، مطلب یہ ہے کہ مخفی نیکی کرے ورنہ ایک ہاتھ سے بھی کام کرو تو دماغ تو دونوں ہاتھوں کے اوپر حاوی ہوتا ہے۔ دوسرے ہاتھ کو بھی علم تو ہو ہی جاتا ہے۔ مگر یہ اردو محاورہ ہے کہ اتنی مخفی نیکی کرے کہ گویا صرف ایک ہاتھ نیکی کرے تو دوسرے کو کچھ پتہ نہ چلے۔

''یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ایک انسان کامل طور پر اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات پر ایمان لاتا ہے اور اس کے ساتھ ایک صافی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ دنیا اور اس کی چیزیں اس کی نظر میں فنا ہو جاتی ہیں اور اہل دنیا کی تعریف یا مذمت کا اسے کوئی خیال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس مقام پر جب انسان پہنچتا ہے تو وہ فنا کو زیادہ پسند کرتا ہے اور تنہائی اور تخلیہ کو عزیز رکھتا ہے۔''

پھر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اگر تم دشمن سے بدلہ نہ لو اور اسے خدا کے حوالے کر دو تو وہ خود نپٹ لیوے گا۔ دیکھو ایک بچے کے دشمن کا مقابلہ ماں باپ کیا کرتے ہیں۔ اسی طرح جو خدا تعالیٰ کے دروازہ پر گر جاتا ہے خدا خود اس کی رعایت کرتا ہے اور اسے ضرر دینے والے کو تباہ کر دیتا ہے۔''

پھر ایک اور جگہ ''جنگ مقدس'' میں حضور لکھتے ہیں:

''اصل بات تو یہ ہے کہ بدی کا عوض اسی قدر بدی ہے جو پہنچی ہو' یہ بھی خدا تعالیٰ کے انصاف' جو قرآن کریم میں ہمیں سکھایا گیا ہے اس کا کمال ہے کہ بدی کا بدلہ لیتے وقت انصاف سے کام لینا۔ عموماً بدی کا بدلہ لیتے وقت لوگ کچھ زیادتی کر جاتے ہیں۔ غصہ میں آ کر جتنا کسی نے مارا اس سے زیادہ مار دیتے ہیں اب یہ عام طبعی بات ہے تو قرآن کریم نے مومن کو احتیاط سکھائی ہے کہ جب تم بدی کا بدلہ لو تو اس سے بڑھ کر نہیں لینا ورنہ تم بھی ظالم بن جاؤ گے۔

''لیکن جو شخص عفو کرے اور عفو کا نتیجہ کوئی اصلاح ہو' نہ کہ فساد یعنی عفو اپنے محل پر ہو نہ غیر محل پر پس یہ سب سے بہتر ہے۔'' اب بدی کا بدلہ اتنا لینا جتنا بدی ہو اور اگر عفو کر دو تو وہ اس سے بھی بہتر ہے یہ ایک ایسی تعلیم ہے جو دنیا کے کسی مذہب میں اس شان سے نظر نہیں آتی۔ صرف قرآن کریم نے مومنوں کو یہ نعمت عطا فرمائی ہے۔ ''پس اجر اس کا اللہ پر ہے''۔ یعنی جو تم عفو کرو گے اور اس کے بعد نیکی کا سلوک کرو گے تو اس کا بدلہ اللہ پر ہوگا۔ لیکن قرآن کریم میں ایک آیت میں یہ بھی وضاحت موجود ہے کہ عفو اس وقت کرو جب عفو سے اصلاح ممکن ہو۔ من عفا و اصلح لیکن اگر عفو کے نتیجہ میں اصلاح نہ ہو بلکہ بغاوت بڑھے تو یہ نیکی نہیں ہے۔

پس قرآن کریم ایک مکمل تعلیم ہے۔ ایک شعشہ بھی اس کا اِدھر اُدھر نہیں کیا جا سکتا۔ اب وہ مائیں جو اپنے بچوں کو ہر بات پر معاف کر دیتی ہیں وہ بڑے ہو کے ظالم اور سفاک نکلتے ہیں اور

اپنے جرم لے کے گلیوں میں پھرتے ہیں۔ اور جو بچے کو اس وقت معاف کرتی ہیں جب بچے کے دل میں نرمی پیدا ہو اور ماں باپ سے تعلق بڑھے اور ان کی عزت زیادہ ہو تو اس معاف کرنے میں ہرگز کوئی گناہ نہیں بلکہ یہ نیکی ہے۔ پس معافی کے ساتھ بھی یہ شرط ہے کہ مجرم کی حوصلہ افزائی نہ ہو بلکہ اس شرط پر معاف کیا جائے کہ مجرم کی حوصلہ شکنی ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اب دیکھئے اس سے بہتر اور کون سی تعلیم ہوگی کہ عفو کی جگہ عفو اور انتقام کی جگہ انتقام رکھا جائے۔''

خطبہ کے اختتام پر حضور نے فرمایا: اب تو میں خطبات مختصر ہی دیتا ہوں کیونکہ جو مجھے دوائیاں مل رہی ہیں اس سے ٹانگوں میں کچھ تھوڑی سی لڑکھڑاہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اب تو میں اللہ کے فضل سے چل کے آیا ہوں اور کار پر آنے کی ضرورت نہیں پڑی کوئی لڑکھڑاہٹ نہیں تھی لیکن اس کے لئے قوت ارادی استعمال کرنی پڑتی ہے از خود نہیں لڑکھڑاہٹ قابو آتی۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ دعائیں جاری رکھیں کیونکہ علاج ابھی لمبا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل شفاء عطا فرمائے تو پھر میں ہر نماز پہ آپ کے سامنے آجایا کروں۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 فروری 2001ء)

* * *

ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

ککرے TRACHOMA

ککرے ایک چھوت کی بیماری ہے جو کلے مائیڈیا اور بیڈ سونیا جراثیم سے ہوتی ہے۔ یہ ایک وائرس نما جراثیم ہے جو مریض کے ہاتھوں، اس کے رومال تولئے، اور مکھیوں سے ایک شخص سے دوسرے تک پھیلتا ہے۔ یہ جراثیم آنکھ کے اگلے حصے کی (CORNEA) شفاف جھلی اور پپوٹے کے اندرونی خلیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس جراثیم کا آنکھ میں داخل ہونے اور مرض کی ابتداء کرنے کا درمیانی وقفہ چھ سے بارہ دن ہے۔

متاثر کرنیوالے عوامل

1۔ عمر اور جنس

یہ مرض چھوٹے بچوں میں بالغ افراد کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری زیادہ پائی جاتی ہے۔

2۔ قوم اور نسل

افریقی لوگ اس سے بہت کم متاثر ہوتے ہیں۔ اہل یہود کی بعض نسلوں میں یہ مرض عام ہے۔ برصغیر میں پنجاب کے باشندے اس بیماری سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں صحت کی عالمی تنظیم کی رپورٹ کے مطابق یہ بیماری دنیا کی ایک تہائی (1/3) آبادی کو متاثر کرتی ہے۔

3۔ موسم

یہ بیماری ان ملکوں میں زیادہ عام ہے جہاں موسم خشک اور گرد آلود ہے۔

4۔ معاشی اور سماجی عوامل

غریب طبقوں میں یہ بیماری عام ہوتی ہے۔ اس کا سبب حفظان صحت کے اصولوں سے ناواقفیت اور کم جگہ میں زیادہ افراد کی موجودگی ہے۔ یہ دونوں عوامل اس بیماری کے پھیلاؤ میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

علامات

آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور شدید خارش اور جلن ہوتی ہے اور اس طرح محسوس ہوتا ہے کہ جیسے آنکھوں میں کوئی چیز پڑگئی ہے۔ بعض اوقات آنکھوں میں شدید درد بھی ہوتا ہے۔ سورج کی یا کسی دوسری قسم کی تیز روشنی بہت تکلیف دیتی ہے۔ بعض دفعہ یہ علامات زیادہ واضح ہوتی ہیں۔ اور بعض دفعہ کم واضح۔ تاہم کبھی کبھاریوں بھی ہوتا ہے۔ کہ یہ علامات بالکل سرے سے غائب ہوتی ہیں۔ اور صرف آنکھوں کے معائنہ ہی سے مرض کا اچانک انکشاف ہوتا ہے۔

اس مرض کو ہم چار درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

پہلا درجہ

اس میں پپوٹے سوج جاتے ہیں اور ان کی اندرونی سطح پر مختلف قسم کی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ ان پر دانے دار ابھار اور رطوبت خارج کرنیوالی تھیلیاں (FOLLICLES) بن جاتی ہیں۔ یہ دونوں چیزیں اوپر والے پپوٹے کی اندرونی سطح پر زیادہ ہوتی ہیں۔

دوسرا درجہ

اس میں آنکھ کے اگلے حصے کی شفاف جھلی متاثر ہوتی ہے۔ ابتداء میں اس کو جزوی طور پر نقصان پہنچتا ہے تاہم جوں جوں مرض بڑھتا جاتا ہے آہستہ آہستہ پوری جھلی متاثر ہو جاتی ہے اور اس میں ناسور بن جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے آنکھوں میں اور بھی زیادہ جلن ہوتی ہے۔ اور تیز روشنی خصوصاً سورج کی روشنی سخت تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ اس صورت میں نظر بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

تیسرا درجہ

اس درجے میں پپوٹوں کی اندرونی سطح پر پیدا ہونے والے دانے دار ابھار اور خارج کرنے والی تھیلیاں غائب ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔

چوتھا اور آخری درجہ

اس درجہ میں آنکھوں کے مختلف حصوں میں کئی قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس میں بعض پیچیدگیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کا تدارک صرف آپریشن کے ذریعے ہی ممکن ہوتا ہے۔

علاج اور احتیاطی تدابیر

1۔ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ جب بھی کسی تکلیف کی وجہ سے اپنی فیملی ڈاکٹر کے پاس جائے تو احتیاطاً اپنی آنکھوں کا معائنہ کروالے۔ تاکہ علامات کی عدم موجودگی میں بھی ککروں کا بروقت پتہ چل جائے۔ اور ابتدائی درجے میں ہی اس کا علاج شروع کیا جاسکے۔ جو زیادہ کارگر ثابت ہوتا ہے۔ ہر چار یا چھ ماہ بعد اپنے ڈاکٹر صاحب سے آنکھوں کا معائنہ کروالینا چاہئے۔ اور اگر آپ کا فیملی ڈاکٹر آپ کو آنکھوں کے ماہر کے پاس جانے کا مشورہ دے تو پھر کسی قسم کی سستی یا غفلت کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ بعض اوقات اس قسم کی غفلت کا بڑا بھاری خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔

2۔ تعلیمی اداروں میں ہر چھ ماہ بعد یا کم از کم سال میں ایک بار طلباء کی آنکھوں کے معائنے کا ضرور اہتمام ہونا چاہئے۔ اور جو طلباء اس مرض کا شکار ہوں ان کے علاج کی طرف بھرپور توجہ دینی چاہئے۔ نیز ان کو اس مرض کے بارے میں تفصیل سے بتایا جائے تاکہ وہ علاج نہ کروانے کی صورت میں اس بیماری کے جملہ نتائج سے باخبر ہو سکیں۔ ایسے طلباء کو کلاس میں باقی طلباء سے الگ بٹھانا چاہئے۔ ان کو یہ بھی ہدایت کی جانی چاہئے کہ وہ اپنا تولیہ اور رومال کسی دوسرے کو استعمال کے لئے نہ دیں۔

3۔ ککرے کے مریض کا گھر میں اگر کسی علیحدہ کمرے میں قیام کا بندوبست ہو سکے تو بہت بہتر ہے۔ ورنہ دوسری صورت میں مریض کو الگ بستر پر سونا چاہئے۔ اور اس کے بستر خصوصاً تکیہ وغیرہ کو اچھی طرح دھوئے بغیر کوئی دوسرا استعمال نہ کرے۔ مریض کا تولیہ اور رومال علیحدہ ہونا چاہئے اور اسے کوئی دوسرا فرد قطعاً استعمال نہ کرے۔ گھر کی صفائی کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہئے۔ اور مکھیوں کے تدارک اور روک تھام کے بھی اقدامات کئے جائیں۔

4۔ مرض کے علاج کی طرف جلد توجہ دینی چاہئے۔ اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ ورنہ تاخیر کی صورت میں آپ کو زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پیسے اور وقت دونوں کا ضیاع ہوگا۔

5۔ اس کا علاج ہمیشہ کسی مستند ڈاکٹر سے کروانا چاہئے۔ ورنہ دوسری صورت میں فائدے سے زیادہ نقصان پہنچنے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر غیر مستند (UNQUALIFIED) معالجوں کو مرض کی اصل نوعیت اور اس کی سنگینی کا علم نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کا علاج بہتر نتائج پیدا کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔

6۔ اگر مرض ابھی ابتدائی مراحل میں ہو تو پھر اس پر جلد مکمل قابو پایا جاسکتا ہے۔ اگر مرض زیادہ پرانا ہو تو پھر اس میں کئی قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں علاج پر کئی ماہ بھی لگ سکتے ہیں۔ اور بعض پیچیدگیاں ایسی ہوتی ہیں جن کو دور کرنے کے لئے آپریشن کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

7۔ اس کی اہمیت کا اس سے بھی اندازہ ہونا چاہئے کہ ککروں کی موجودگی کی وجہ سے بعض شعبوں خصوصاً فوج میں بھرتی کے لئے نااہل قرار دے دیا جاتا ہے۔

عطیہ خون دیکر
دکھی انسانیت کی
خدمت کیجئے

الفضل میگزین

تحریر وترتیب: فخر الحق شمس

نمبر 46

کمالات نبوت

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

بلاشبہ ہمارے نبی ﷺ روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار و بر نہ رہی۔ اور ختم نبوت آپ پر نہ صرف زمانہ کے تاخر کی وجہ سے ہوا بلکہ اس وجہ سے بھی کہ تمام کمالات نبوت آپ پر ختم ہو گئے اور چونکہ آپ صفات الٰہیہ کے مظہر اتم تھے اس لئے آپ کی شریعت صفات جلالیہ و جمالیہ دونوں کی حامل تھی۔ اور آپ کے دو نام محمد اور احمد ﷺ اسی غرض سے ہیں۔ اور آپ کی نبوت عامہ میں کوئی حصہ بخل کا نہیں۔ بلکہ وہ ابتداء سے تمام دنیا کے لئے ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 207)

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"بدیوں سے بچو۔ نیکیوں پر جمے رہو۔ نمازیں پڑھ پڑھ کر دعائیں مانگتے رہو اور یہ یقین رکھو کہ آخر خدا تعالیٰ کے پاس جانا ہے۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں میں نے ایک شخص کو دیکھا بادشاہ کے پاس قلم و کاغذ لے کر گیا ادھر پیش کیا ادھر جان نکل گئی۔ ایک اور شخص تھا بڑے شوق سے گھوڑے پر سوار۔ میری طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے کہا آپ کا گھوڑا شوخ ہے کہنے لگا ہاں ایسا ہی ہے۔ میں ادھر گھر پہنچا کہ مجھے اطلاع ملی کہ وہ مرگیا۔ غرض یہ دوست۔ یہ احباب۔ یہ آشنا۔ یہ اقرباء۔ یہ مال یہ دولت یہ اسباب یہ دوکانیں یہ سازوسامان یہیں رہ جائیں گے آخر کار باخداوند۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 144)

****

اگر اقرار ہے تم کو خدا کی ذات واحد کا
تو پھر کیوں اس قدر دل میں تمہارے شرک پنہاں ہے؟
ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے

(درثمین)

خوراک میں سادگی

آنحضور ﷺ خوراک میں خود بھی سادگی اختیار فرماتے تھے صحابہ میں بھی یہی رواج جاری فرمایا۔ جو قرآن کریم کے اس ارشاد کے عین مطابق ہے کہ کلوا و اشربوا و لاتسرفوا۔

اگر ہم عموماً اپنے کھانوں کو سادہ رکھیں اور خواہ مخواہ مرغن غذاؤں اور مصالحہ دار کھانوں کو روزمرہ کی زندگی کا جز بنا کر اسراف کی حدود میں داخل نہ ہو جائیں (۔) تو یہ بھی ہماری صحتوں کو برقرار رکھنے میں بہت ممد ثابت ہو سکتا ہے۔

(ورزش کے زینے صفحہ 38)

تہذیب یافتہ

کہا جاتا ہے کہ میرے جیسے کوئی صاحب دہلی میں کوئی کوچہ تلاش کر رہے تھے ایک صاحب سے پوچھا۔ "کیوں صاحب...... کوچہ باقر علی کو یہی راستہ جاتا ہے۔"

جواب آیا "آہو"

اب ان کے کچھ پلے نہ پڑا کہ یہ "آہو" کیا ہے اور کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ راستہ کوچہ باقر علی کو جاتا ہے...... یا راستہ کوچہ باقر علی کو نہیں جاتا...... ایک اور صاحب سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی سر ہلا کر ایک گونج دار "آہو" کہا۔ جب تیسرے صاحب سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا "جی ہاں قبلہ آپ درست سمت میں جا رہے ہیں، یہی راستہ کوچہ باقر علی کو جاتا ہے" تو یہ صاحب خوش ہو کر بولے "اجی حضرت آپ اس اوراق مصور دہلی میں پہلے شخص ملے ہیں جو ماشاء اللہ نہایت تہذیب یافتہ ہیں......"

اس پر ان صاحب نے ایک پاٹ دار آواز میں کہا "آہو......"

(مستنصر حسین تارڑ کی "نیپال نگری" سے)

ایک دن تو لطیفہ ہوا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس اکثر لوگ اپنی امانتیں رکھواتے تھے اور آپ اس میں سے ضرورت پر خرچ کرتے رہتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے اس طرح رزق دیتا رہتا ہے۔ بعض دفعہ ہم نے دیکھا کہ امانت رکھوانے والا آپ کے پاس آتا اور کہتا کہ مجھے روپے کی ضرورت ہے میری امانت مجھے واپس کردی جائے۔ آپ کی طبیعت بہت سادہ تھی اور معمولی سے معمولی کاغذ کو بھی آپ ضائع کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔ جب کبھی کسی نے مطالبہ کرنا تو آپ نے ردی کاغذ اٹھانا اور اس پر اپنے گھر والوں کو لکھ دینا کہ امانت میں سے دو سو روپیہ بھجوا دیا جائے۔ اندر سے بعض دفعہ جواب آ آکہ روپیہ تو خرچ ہو چکا۔ یا اتنے روپے ہیں اور اتنے روپوؤں کی کمی ہے۔ آپ نے اسے فرمانا۔ ذرا ٹھہر جاؤ۔ ابھی روپیہ آ جاتا ہے۔ اتنے میں ہم نے دیکھا کہ کوئی شخص دھوتی باندھے ہوئے جو ناگڑھ سے یا بمبئی کا رہنے والا آ رہا ہے اور اس نے اتنا ہی روپیہ پیش کر دینا۔ ایک دن تو لطیفہ ہوا۔ کسی نے اپنا روپیہ مانگا۔ اس دن آپ کے پاس کوئی روپیہ نہیں تھا۔ مگر اسی وقت ایک شخص علاج کے لئے آ گیا۔ اور اس نے پڑیا میں کچھ رقم لپیٹ کر آپ کے سامنے رکھ دی۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب کو علم تھا کہ روپیہ مانگنے والا کتنا روپیہ مانگتا ہے۔ آپ نے حضرت حافظ صاحب سے فرمایا۔ دیکھو اس میں کتنی رقم ہے۔ انہوں نے گنا تو کہنے لگے۔ جتنی رقم کی آپ کو ضرورت تھی بس اس میں اتنی رقم ہی ہے۔

(روزنامہ الفضل 7۔ فروری 1995ء صفحہ 3)

****

اہرام مصر اور اس کا معمار

کہتے ہیں جب اہرام مصر کا معمار موقع پر پہنچا تو اس نے صحرا کی وسعت دیکھ کر فیصلہ کیا کہ عمارت بلند ہونی چاہئے۔ پھر اس نے بھربھری اور نرم ریت کو محسوس کیا اور سوچا کہ اس عمارت کو سنگلاخ بھی ہونا چاہئے۔ جب دھوپ میں ریت کے ذرے چمکنے لگے تو اسے خیال آیا کہ اس کی عمارت شعاعوں کو منعکس کرنے کی بجائے اگر جذب کرلے تو کیا اچھا تقابل ہوگا۔ ہوا چلی تو اسے ٹیلوں کے نصف دائرے بنتے اور بگڑتے نظر آئے اور اس نے اپنی عمارت کو نوک اور زاویے عطا کر دیئے۔ اتنے فیصلے کرنے کے بعد بھی اسے طمانیت حاصل نہ ہوئی تو اس نے طے کیا کہ زندگی تو ایک قلیل اور مختصر وقفہ ہے۔ وہ کیوں نہ موت کو ایک جلیل اور پائیدار مکان بنادے۔ اب جو یہ مکان بنا تو لوگوں نے دیکھا کہ عجائب عالم کی فہرست میں اضافہ ہو گیا۔

(ممتاز مسعود کی کتاب آواز دوست سے نمود سحر کا انتخاب)

وہ ہنس دیئے تو ستارے بکھر گئے ہر سو
وہ رو دیئے تو کوئی رات مشک بو نہ ہوئی
وہ چل دیئے تو کئی داستانیں چھوڑ گئے
وہ مل گئے تو کوئی بات روبرو نہ ہوئی

(محسن نقوی کی کتاب بندقبا سے)

****

برکت کا نشان

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں۔

"جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرب ہوتے ہیں ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے عظیم الشان نشان پائے جاتے ہیں۔ میں نے اس قسم کے برکت کے نشان بارہا حضرت بانی سلسلہ عالیہ 'آپ کے ائمہ اور اہل خاندان کے وجودوں میں ملاحظہ کئے ہیں۔ مثال کے طور پر دو واقعات یہاں پر درج کرتا ہوں ورنہ واقعات تو بہت ہیں۔

ایک دفعہ جب لاہور میں مقیم تھا اور بیت احمدیہ میں بیٹھا ہوا تھا تو اچانک حضرت اماں جان بیت الذکر دیکھنے کے لئے تشریف لائیں۔ آپ کی آمد پر مجھے تحریک ہوئی کہ آپ کی خدمت میں کچھ رقم بطور نذرانہ پیش کروں۔ لیکن اس وقت میری جیب میں صرف تین روپے نکلے۔ مجھے یہ رقم بہت حقیر اور قلیل معلوم ہوئی۔ لیکن مجبوراً اسی کو حضرت ممدوحہ کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیا۔ آپ نے خوشی سے قبول فرمایا اور اللہ جزاءے کہا بیت الذکر دیکھنے کے بعد آپ حضرت میاں چراغ دین صاحب کے گھر تشریف لے گئیں۔ ابھی آدھ گھنٹہ گذرا تھا کہ ایک معزز احمدی نے اپنا ملازم بھجوایا۔ اور خواہش کی کہ میں ان کے گھر جا کر چائے پیوں۔ جب میں چائے سے فارغ ہوا اور واپس آنے لگا تو انہوں نے میری جیب میں کچھ کاغذ ڈال دئے۔ میں نے خیال کیا کہ شاید دعا کے لئے انہوں نے کچھ لکھ کر میری جیب میں ڈالا ہے اور اس کو زبانی بیان کرنا انہوں نے مناسب نہیں سمجھا۔ لیکن جب میں نے وہ کاغذ نکال کر دیکھے تو دس دس کے تین نوٹ یعنی مبلغ تیس (30) روپیہ تھے۔

ان صاحب نے بتایا کہ تھوڑی دیر پہلے میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ آپ کو چائے پر بلاؤں۔ اور آپ کی خدمت میں کچھ رقم پیش کروں۔ میں نے یقین کر لیا کہ یہ حضرت اماں جان کی بابرکت توجہ کا نتیجہ ہے۔

(حیات قدسی جلد چہارم ص 75)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

☆مکرم راشد احمد صاحب ولد مختار احمد صاحب چک کوٹ آغا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 فروری 2001ء بروز جمعۃ المبارک پہلے بیٹے سے نوازا ہے از راہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ”سجاد احمد“ نام عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم رفیق احمد چٹھہ صاحب کا پڑپوتا اور مکرم ماسٹر اسحاق وڑائچ صاحب سابق صدر جماعت خانہ میانوالی کا نواسہ ہے۔ عزیز نومولود کی درازی عمر اور سعادت مند خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆مکرم جمیل احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید چک نمبر L-52/2 ضلع اوکاڑہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13-2-2001 بروز منگل پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام از راہ شفقت جمیل احمد عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم عبدالحق صاحب مرحوم آف گھٹیالیاں کلاں کا پوتا اور نصیر احمد قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے زچہ بچہ کی صحت و سلامتی کے لئے اور بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆

کامیابی

☆مکرم میاں منور احمد صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ لکھتے ہیں کہ چناب کالج جھنگ میں متعدد سکولوں کے طلباء و طالبات کے انگلش تقریری مقابلہ میں خاکسار کی بیٹی قرۃ العین جماعت سوئم نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

☆محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کرونڈی مورخہ 21-2-2001 کو بعمر 68 سال ربوہ میں وفات پاگئیں۔

مرحومہ نے شوہر کے علاوہ اپنی یادگار چھ لڑکے دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ربوہ کے عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

تکمیل قرآن

عزیزہ سیدہ ثائلہ شفیق بنت مکرم سید شفیق احمد صاحب نے 24-1-2001 کو ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزہ مکرم سید رفیق احمد صاحب سابق ناظم انصار اللہ ضلع گجرات کی پوتی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی حسنات سے نوازے۔ (آمین)

☆☆☆☆

بہترین اتھلیٹ

مکرم محمد اسلم باجوہ صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کا بیٹا احمد صادق باجوہ جو یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں B.C.S (Hon) کمپیوٹر سائنس سال دوم میں زیر تعلیم ہے کو امسال یونیورسٹی کی سالانہ کھیلوں میں بہترین اتھلیٹ قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆محترم میجر (ر) سید محمد عیسیٰ پرویز صاحب ابن کرنل ڈاکٹر محترم سید محمد یوسف شاہ صاحب (مرحوم) مورخہ 23 فروری 2001ء پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں انجیو پلاسٹی کے دوران حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پاگئے ان کی عمر اکسٹھ برس تھی۔ ان کا ایک بیٹا سید وقاص یوسف امریکہ میں ہے۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ اپنے پیچھے دو بیٹے ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کار کے حادثہ میں وفات

مکرم محمد اسلم امتیاز صاحب ایڈیشنل سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ کراچی لکھتے ہیں کہ میری بیٹی نصرت جہاں صاحبہ بعمر 32 سال اور داماد تنویر احمد صاحب بعمر 34 سال ولد مکرم عبدالعزیز صاحب (آف ساہیوال) مورخہ 22 جنوری 2001ء کو جرمنی میں کار کے حادثہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ دونوں کی تدفین ساہیوال کے احمدیہ قبرستان میں مورخہ 29-2-2001 کو ہوئی۔

انہوں نے اپنے پیچھے دو چھوٹے بچے فیضان احمد بعمر 6 سال اور ثوبان احمد عمر 3 سال چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومین کے لئے مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

☆مکرم عامر محمود صاحب آف امریکہ ابن مکرم چوہدری نور محمد فاضل صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور حال اسلام آباد کا نکاح ہمراہ عائشہ اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب ربوہ مورخہ 3-1-2001 کو بعد نماز ظہر دو لاکھ روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھا۔ عائشہ اعجاز مکرم فضل الٰہی صاحب (مرحوم) کی نواسی ہیں اور مکرم غلام صادق صاحب (مرحوم) آف شاہدرہ کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆مکرم سلیم احمد صاحب محتسب امور عامہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا انجیو پلاسٹی آپریشن مورخہ 27-2-2001 کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں محترم ڈاکٹر نوری صاحب نے کیا تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا۔ خاکسار بخیر و عافیت ربوہ واپس آچکا ہے۔ ان احباب جماعت کا جنہوں نے خاکسار کے لئے دعا کی شکر گزار ہوں اور درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

رپورٹ جلسہ والدین اور واقفین نو

دارالعلوم شرقی ربوہ

☆مورخہ 25 فروری 2001ء بعد از نماز عصر دارالعلوم شرقی ربوہ میں ایک جلسہ والدین اور واقفین نو منعقد ہوا جس میں مرکزی نمائندہ محترم رانا عزیز اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے بھی شرکت کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے عزیزم وقاص احمد نے کیا اور عزیزم قمر سلیمان واقف نو نے نظم پڑھی۔ سچائی کے موضوع پر عزیزم سلمان احمد نے تقریر کی جس کے بعد عزیزہ ماریہ صباحت واقفہ نو نے سیرت حضرت مصلح موعود پر تقریر کی اور واقفات نے ترانہ پیش کیا۔ محترم رانا عزیز اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے مختصر جائزے کے بعد والدین کو واقفین نو کی احسن رنگ میں تربیت کرنے کی طرف توجہ دلائی بعد ازاں مکرم سلامت محمود صاحب سیکرٹری وقف نو نے مرکزی نمائندہ کا شکریہ ادا کیا اور آخر میں محترم جاوید احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ نے دعا کرائی اس جلسہ میں 100 واقفین اور واقفات نو اور 52 والدین نے شرکت کی۔

(وکالت وقف نو)

الفضل کی قیمت میں اندرون پاکستان / بیرون پاکستان اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی اس عرصے میں کاغذ طباعت ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے۔ نئے نرخ حسب ذیل ہیں۔

شرح چندہ سالانہ الفضل

اندرون ملک روزانہ -/900 روپے خطبہ نمبر -/200 روپے

گلف - ایشیا - مڈل ایسٹ / فار ایسٹ - افریقہ - یورپ	روزانہ -/4500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3800 روپے خطبہ نمبر -/1000 روپے
یو ایس اے - پیسفک - فجی / ساؤتھ امریکہ - آسٹریلیا	روزانہ -/6500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/5000 روپے خطبہ نمبر -/1500 روپے
ایران - ترکی	روزانہ -/3500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/2500 روپے خطبہ نمبر -/700 روپے
انڈونیشیا	روزانہ -/4000 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3500 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/3700 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3000 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل - ربوہ)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط باِمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرواسکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

9- مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ:- اگر کسی وجہ سے 6- اپریل کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

وکیل الدیوان

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

☆☆☆☆

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناناؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچررز ڈیلر: واشنگ مشین' گیزر' کوکنگ رینج' ہیٹر وغیرہ
31-32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
فون 051-451030-428520
پروپرائٹر: محمد سلیم منور

جدید ماڈل کمبائن ہارویسٹرز
S-1550-T-C-54 (اب ربوہ میں)
گندم مونجی کی اعلیٰ اور معیاری کٹائی کے لئے رابطہ کریں۔
چوہدری آصف ادریس۔ چوہدری واصف نفیس
شہاب رائس ملز ربوہ
04524-212464-214465-320- 4465163

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

تمام ائیر لائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

سپیشلسٹ ان نٹ ویئر، ریڈی میڈ گارمنٹس

enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434Fax:213966

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون نمبر 213218

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106, Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، مونوگرامز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تا کہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

کوٹھی برائے فروخت
تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے۔ ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر۔ کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم۔ کارپورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی برقبہ ایک کنال
15/12 دارالیمن ربوہ ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎061-553164, 554399

CPL No. 61